قرض کے بدلے مقروض کے مکان میں بغیر کرائے کے رہنا

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میرا پلاٹ ہے، لیکن اوپر لگانے کے لیے پیسے نہیں ہیں، میرا دوست ہے، اس کو میں نے کہا ہے کہ آپ اوپر پیسے لگا دیں جتنے بھی لگتے ہیں، 15 لاکھ، 20 لاکھ، تو وہ کہتا ہے کہ جتنی دیر میں اس مکان میں رہوں گا کرایہ نہیں دوں گا، اور جب آپ میرا قرضہ دے دیں گے، اس وقت میں آپ کو کرایہ دینا شروع کروں گا۔ تو کیا اس طرح جائز ہے پلاٹ پر مکان بنوانا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اس شرط پر قرض کا لین دین کرنا جائز نہیں ہے کہ جب تک قرض رہے گا، قرض دینے والا، مقروض کے گھر میں بغیر کرائے کے رہے گا، کیونکہ یہ قرض پر نفع لینا ہے اور قرض پر نفع لینا سود ہے جو کہ ناجائز و حرام ہے۔

حدیث پاک میں ہے

"کل قرض جر منفعة فھو ربا"

ترجمہ: رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر وہ قرض جو نفع کھینچے تو وہ سود ہے۔

(مسند الحارث، ج 1، ص 500، مرکز خدمة السنة والسیرة النبویة، المدینة المنورة)

فتاوی رضویہ میں ہے "قول منقح و محرر واصل محقق و مقرر یہ ہے کہ بربنائے قرض کسی قسم کا نفع لینا مطلقاً سود و حرام ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 25، صفحہ 223، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4295

تاریخ اجراء: 12 ربیع الثانی 1447ھ/06 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net